

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ لِلْأَبْلَالِ يَحِيٌّ يَأْقِيْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ بِارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِئْنَا مَحَمَّدَ النَّبِيِّ الْأَرْبَعَةِ وَعَلٰى أَبِيهِ وَآخْهَاهِ وَعَتْرَتِهِ بَعْدَ وَمَنْ كُنَّ
مَعْلُومٍ لَكَ وَبَعْدَ وَخَلْقَكَ وَرِضْنِي نَفْسِكَ وَزِيْنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَأَرَاهُ
إِلَّا هُوَ لِي الْقَيْمُ وَأَتُرْبُ لِلَّهِ يَحِيٌّ يَأْقِيْمُ

مَكْشُوفَاتِ مَنَازِلِ إِحْسَانٍ

المعروف بـ

مَالَكُ حَمَّادُ دَارِ الإِحْسَانِ

لِلتَّقْسِيمِ وَالتَّوزِيعِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لِلنَّفَاعَ وَالنَّفَعِ

لِجَمِيعِ امْرَأَتِكَ سَوْلَتِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لبرضات الله تعالى ورسوله الكريم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أمين

مؤلف : ابوابن محمد برکت علی لودھیانوی عفنی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفين دار الإحسان فضل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ شَاهَادَةُ اللَّهِ الْأَكْفَارِ إِلَيْهِمْ
الْمُهَمَّلُ وَسَلَوْبًا بِكُمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأَكْرَمِ وَعَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّهُ
وَمَرْضِقُ نَفْلَكُ وَنَبِرِ شَرِكٍ وَمَدَادِ كَلَافِكَ اسْتَغْفِلَةُ الدُّعَاءِ لِلَّهِ الْإَعْلَمِ الْعَلِيقِ الْعَلِيمِ وَاتَّبَاعُهُ يَقِيمُ
وَيَقِيمُ يَاقِيمٍ

امروز سعید جمعه المبارک ۲۷ شوال المکرم ۱۴۰۹ ھجر

جلد شانزدهم

(۱۶)

- | | | |
|-----|-------|------------------------------|
| طبع | _____ | اول |
| طبع | _____ | ثمار آرت پیپز پلٹ میڈ، لاہور |
| طبع | _____ | مستفیض دارالاحسان، فیصل آباد |



مقام اشاعت

المقام التجاٹ اصحاف مقبول المصطفین © دارالاحسان

مستفیض دارالاحسان چاٹ ۲۲۲ (دسویہ) سمندری روڈ پلٹ فیصل آباد پنجاب
فن نمبر: ۳۴۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○ (آلِيٰسٰ: ٨٢)

كتاب النبي الامي

لِمَنْ يَرِيدُ الْجَنَاحَيْنِ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِلْمُحْسِنِينَ

یہ مقدمہ بخوبی پسیں (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے وستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی بھلی بار اشاعت کا شرف داڑا الاحسان کو فصیب ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا فُرْقَةَ لِلَّهِ

الْمُفْعَلٌ وَسَلَوةً عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَبَّارِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَعَلَى الْهُوَاصِحَّابِيِّ وَعَلَىٰ مَنْكُلٍ
مُكْلُمٍ لَكَ وَبِعَذْلِكَ وَرَحْمَةِ نَبِيِّكَ وَرَبِّكَ عَزِيزِكَ وَمَنْدَدِ كَلِمَاتِكَ أَسْعَفَهُ اللَّهُ أَلَّا تَهُونُ
يَا سَيِّدَ الْقَرْبَارَأْدَبَ إِلَيْهِ عَرِيقَةَ مُشَفَّفَةِ

طَرَقِيْتُ إِلَيْهِ اللَّهُ

مَا شَاءَ اللَّهُ

وَبِكَمَا مُكَرَّمًا مُشَرِّفًا

أَهْلًا وَسَهْلًا

٩٣٨٢

غیبت خور !
مُردار خور گردانا جاتا ہے

— * —

حضرات! پسح کو پوچھو، میں چھڑا ہوں،
باز نہیں رہتا۔ یا حیثے یا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لمن يزيد

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۲۸۲

تیرے در کے فیقر، دونوں جہانوں سے بے نیاز
ہوتے ہیں۔ تیرا کرم انہیں کبھی شرمند ہونے نہیں
دیتا۔ یا حیثے یا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لمن يزيد

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۲۸۳

اصل سمجھ لیے یکساں ہوتا ہے۔ یا حیثے یا قیم

الحمد لله الذي أقسم فأله خيراً لمن يزيد

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۲۸۵

ذلت عزت کا کفارہ !

یا حیت یاقوتیم

الحمد لله العی القیسم
فَاللَّهُ خَیْرُ الرَّازقِینَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَضْلَةِ الْعَظِیْمِ

۹۲۸۶

قول بیعمل دین کا بدترین نظر اہر

یا حیت یاقوتیم

الحمد لله العی القیسم
فَاللَّهُ خَیْرُ الرَّازقِینَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَضْلَةِ الْعَظِیْمِ

۹۲۸۷

بادشاہ کے حضور میں خاکرُوب کی کیا زندگی ہوتی ہے
اور کیس کیف ؟ کبھی نافع ، کبھی منع ، یا حیت یاقوتیم

الحمد لله العی القیسم فَاللَّهُ خَیْرُ الرَّازقِینَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَضْلَةِ الْعَظِیْمِ

۹۲۸۸

مَالِكُ الْمُلْكَ هر شے کا وارث

يَا مَالِكَ السَّمَوَاتِ فَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ
وَمَا تَحْتَ السَّرَّابِ طِ يَا حَيْ يَا قَبِيمْ

الحمد لله الذي أقيمت

فانه خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۹۲۸۹

جیسے پہلے بیان کیا گیا ہے اللہ کی گُرسی کُل
کائنات پر محیط - لَوْلَهُ الْحَمْدُ لِلْقَوْنِیْمُ " کے
گرد ارض و سماں کی ہر شے زندہ اور قائم ہے اور
کُل کائنات میں اس کا منظہ اور اس کا نشان "الْحَمْدُ لِلْقَوْنِیْمُ"
ہے۔ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

— کرسی کی چوکھٹ پہ سجدہ ریز —
اہل فقر —

یا حییٰ یاقیم

الحمد لله العی القیسم
فاطمہ خبیرة الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۹۲۹۰

ہماری شیخیت کے بھی کیا کہنے ؟
عجب حال سے ہمکنار !
کبھی مومن ، کبھی کافر
کبھی موحد ، کبھی مشرک
کبھی مخلص ، کبھی منافق
کبھی صادق ، کبھی کاذب
کبھی محسن ، کبھی حاسد

کبھی غیبت خور ، کبھی چلخوار
 کبھی مال دار ، کبھی نادار
 کبھی سلیم ، کبھی تقید
 کبھی مسلمان ، کبھی منتشر
 کبھی استوار ، کبھی ناپایدار
 کبھی یک سو ، کبھی سو بسرو
 کبھی اُن کھر ، کبھی در بدرا
 کبھی سراپا لاز ، کبھی کھلی کتاب
 کبھی صدقیت ، کبھی زنداقیت
 کبھی خضریاہ ، کبھی گم کردہ
 کبھی راہبر ، کبھی راہزن
 کبھی انداختن ، کبھی تاختن
 کبھی عین دین ، کبھی دُنیا ہی فُنیا

کبھی بیش کن ، کبھی بیت پڑ
 کبھی کا سرگردانی ، کبھی تاج شاہی
 کبھی متے عزت سے بھر پور
 کبھی عرقِ ندامت سے شرابور
 یا حیت یا فتیم

الحمد لله العظيم القائم
 فالله خير العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٢٩١

حاضر و ناظر کی بارگاہ میں ، بتا کوئی کس گستاخی کی
 جرأت کر سکتا ہے ۔

دوسرے لفظوں میں : ناپسند حکمت کرنے والے
 نے حاضر کو ناظر مانا ہی نہیں ۔

حاضر و نظر کی بارگاہ میں دم مارنے کی
بھی جرأت نہیں ہوتی۔ ہو سکتی ہی نہیں
خاموش

سجدہ ریز
آنکھ تک بچپک نہیں سکتا۔
متخل ہی نہیں !

جب تک کوئی حاضر کو نظر نہیں مانتا،
کسی کی کوئی بھی سبیل نہ کسی کو مسلط کر سکتی ہے
نہ مسرو در۔ یہی وہ کیف ہے جسے خمار کہتے ہیں
اور صطلاح میں اسے احسان کہتے ہیں۔

یا حیت یا قیدم

الحمد لله القائم
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَيْمِ

۹۲۹۲

علمِ حکمت کا ہر باب لکھا جاؤ چکا ہے، ذرہ بھی
کمی نہیں۔ جو علم تجھے سکھایا گیا ہے، اس پر عمل کر-

یا حیث یافتیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَبِيرٌ بِأَنْتَ رَبُّكَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۹۲۹۳

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ کی کتاب قرآن عظیم و کریم و محبید
پڑھتے ہو، لوگوں کو رضاختے ہو، خود بازنہیں رہتے۔
جھوٹ بولتے ہو۔ عجب نہیں تو کیا ہے؟
جب بھی کسی سے ملتے ہو۔ غائب کی غیبت
کرتے ہو، چغلی کرتے ہو اور دہر کری سے
حسد کرتے ہو۔ انہی چند منہیا تکے باعث لپشان
رہتے ہو۔

نہ مطمئن ہوتے ہونے مسرور ۔

اں بابیں، میں اپنے ہی نفس سے ہم کلام ہوں

یا حییٰ یا قیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۲۹۳

اوئے، تیرے سینے میں تو سکون کا دریا ٹھاٹھیں مارتا
ہوار ہتا تھا، سکون کی برکت سے تیرا اپنا سینہ کیوں
روشن نہ ہوا ؟

جواب دو۔

یہ ”شربت روشن“ ہے۔ اسے کیوں نہ پیا ؟

یا حییٰ یا قیم

الحمد لله رب العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۲۹۵

جس مال کو ترجمع کرنے کے لیے کوشش ہے،
 دن دیکھتا ہے نہ رات، یہ کوئی مال نہیں۔
 دھوون ہے۔

تو اس پر آتی شدت سے کیوں نظر یہ جائے
 ہوئے ہے؟
 یہ مال تو بیوگان و مساکین کیلئے وقف مخصوص ہے،
 اسے کھانا تجھے زیب نہیں دیتا۔ قطعاً زیب
 نہیں دیتا۔ کھانا تو کجا، باخوخ لگانا بھی نہیں۔
 اسے کھا کر تو کوئی کار آمد کام نہیں کر سکتا۔
 ایسے کھانے کی ایسی تیسی!

یا حبیب یا قیام

الحمد لله الذي أقيمت

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۲۹۴

ہم نے چڑلیوں کے لیے ایک لمبا مکان تیار کیا، کوئی
بھی چڑی اس میں نہیں۔

معلوم ہوا پرندے اپنی پسند کا گھونسلا آپ بناتے ہیں،
کسی دوسرے کا دخل پسند نہیں کرتے۔ یا حیث یا قیسم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لذراً قين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۳۹۴

مروفے، زندوں کے منتظر ہوتے ہیں۔ کب وہ آئیں
اور ان سے ملیں۔ یا حیث یا قیسم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لذراً قين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۳۹۸

ذکرِ دام سے محروم - معصیت کا شکار

یا حیت یا قیم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً لمن أرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُبْلَيْنِ الْعَظِيمُ

۹۳۹۹

کیجھی مت بھول اور ہرگز مت بھول کہ انہوں نہ ہند
عقیدت کی بنابر ایک غلص بندے کو ایک سال قید
اور ایک لاکھ روپیہ جس رات میں بھگتا پڑا۔

آئندہ کبھی ایسا مت ہو اور کبھی ایسا مت کرنا !

طریقت کی ناموس کی عظمت کو کبھی
ٹھیس نہ پہنچانا اور اسکی عزت پہنچی حرفا نہ آنے

دینا۔ یا حییاتی قیوم

الحمد لله القائم

فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

950

بندوں نے بندوں کو بادشاہ مانا، اللہ کو نہیں اور
یہی بندوں کی حکم نصیبی ہے۔

اگر کوئی اللہ کو بادشاہ مان لیتا، علم و حکمت کے
اسرار و روز کے دریا بہا دیتا۔ یا حییاتی قیوم

الحمد لله القائم

فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

بندے سے نہیں، اللہ سے ڈر لور
یہی سراج ابنی ﷺ عیدِ دم کی حقیقت کا باز تھا

عبدِ معبد کے مابین رو برو ہو کر سمجھانا مقصود
تھا کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں ہی بادشاہ ہوں۔
میرا کوئی شرکیٰ نہیں۔ مطلق نہیں جو میں
چاہتا ہوں، ہوتا ہے۔ جو نہیں چاہتا کبھی
نہیں ہوتا۔ ساری مخلوقات میرے حکم کے
تابع ذلیلِ دزلبوں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے
بال میرے قبضہ قدرت میں ضعبو طی سے پچڑے اور
جگڑے ہوتے ہیں۔ بدول ارادت کوئی کچھ

بھی کرنے پر کوئی وُردت نہیں رکھت۔



مومن، کافر، مشرک، منافق — اللہ ہی کی ارادت کے تابع نقل و حرکت پر گامزن، مجبور و ملکوم۔ لاؤں اللہ ہی نے یہ کھیل رچائی اور بسانی ہوتی ہے۔ یا حیث یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين
فَالله خير الرازقين

وَالله ذُو الْقَضْلَى الظَّفِير

— ٩٥٢ —

نا صحا او ناصحا ! اگر کس دُنیا میں گناہ نہ ہوتے
کیا زندگی ہوتی !

گناہوں ہی کی بدولت زندگی نے زندگی
 کو اسرار درموز سے متعارف فرمایا۔ اللہ اللہ!
 لتنا بڑا گناہ کار! اور تائب بن حرثہ بھر کا
 نامدار دیندار! یا حیی یا قیوم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

— ٩٥٣ —

اوئے میرے دلبڑتے تو بارہ سال کچھ نہ کھایا،
 تم بارہ کھنٹے کے بھی متھل نہیں۔ عجب نہیں تو
 کیا ہے؟ شرم نہیں تو کیوں نہیں؟

الحمد لله رب العالمين یا حیی یا قیوم

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

٩٥٠

تیرے — آگے

تیجھے

داہیں

باہیں

اوپر

نبھے

يَا حَيٌّ يَا قَيُومٌ يَا ذَالْجَلَلِ مَلَكَ الْأَمْ
مَلَكَ الْحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْمَعَظِيمِ طَحَا

نُور جلوہ افسروز ہے اور یہی وہ

نقش معظم ہے جو ہر وقت تیرے کپشیں نظر ہے

يَا حَيٌّ يَا فَتِيمٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُومِ
فَإِنَّ اللَّهَ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْظَّلِيمِ

۹۵۰۵

شریعت طریقت حقیقت اور

معرفت کا مفہوم :

(اللَّهُ أَللَّهُ سَبِّبَتْ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا طَ

یا حیّیا قیوم

الْعَمَدُ لِلْحَقِّ الْقِيمَم
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْقَضَى الْعَظِيمَ

۹۵۰۶

(اللَّهُ جَبَ چاہتے ہیں، بندے کو کفر، شرک
اور نفاق سے بیزار فرمائے ایمان عنایت فرماتے ہیں

کفر، شرک اور نفاق سے دُور، دُور، دُور
رہنا مomin کی مقبول الاسلام زندگی کھلاتی ہے

یا حیت یا فتیم

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة الرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

٩٥.

یا اللہ یا رحمۃ رحیم یا حیت یا فتیم یا ذا الجلال
والاکرام!

تیری مخلوق میں سے جس کسی نے بھی مجھے نظر میں
زیادتی کی، مجھے کامی دی، بُرا محلا کہا، غیبت کی،
چغلی کھائی، تھمت لگائی، بہتان باندھا، ہتک کی
الزم لگایا یا جو بھی میرے خلاف کر سکتا تھا، کیا۔

یہ ان سے سے درگز رکرتا ہوں اور کسی سے بھی اور کسی بھی
 قسم کا کوئی مبلغ لینا نہیں چاہتا۔ زدنیا میں اور نہ
 آخرت میں۔ یہ رذیل و ذلیل و حکیم، اپنے آقا
 اپنے مولا اپنے ولیر اپنے جانی خنوں اقدس
 احکمل، احکم و احجل، اطیب اطہر روحی فداہ حضرت
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت کا
 خیر خواہ، دُعَّا گو اور خادم ہے۔
 اس کی بدولت کسی کو بھی اور کبھی بھی قسم کی کوئی تخلیف
 مطلق نہ پہنچے۔

یا حیت یا قیوم لَا إِلَهَ إِلَّا إِنْتَ يَا أَنْجَمُ الْمَاجِنِينَ
 یا حیت یا قیوم امین ! امین !

یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين

وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمَ

ایک حنگل میں بہت سے کتنے دیکھنے کا شرف حاصل
ہوا۔ صرف چند یاد ہے۔

بازیچہ اطفال نہیں، یہ مردوں کا اکھڑا ہے۔ *

یا حیتیٰ یاقیم

یہاں رات کو سوتا اور دن کو بولنا حرام ہے۔ *

یا حیتیٰ یاقیم

اس مقام پر نہ ہزا حرام ہے نہ مزا۔ بھاگنا حرام ہے۔ *

یا حیتیٰ یاقیم

اس مقام پر غائب کی غیبت حرام ہے۔ *

یا حیتیٰ یاقیم

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حنڈیکھویں
کو ایسے جلا دتیا ہے جیسے آگ خشک لکھڑی کو۔ *

یا حیتیٰ یاقیم

★ جھوٹ اس وادی میں داخل ہو سکتا ہی نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جب کوئی بندہ جھوٹ بولتا ہے تو (اسکی
خفاۃت کرنے والا) فرشتہ اس کے جھوٹ کی بُرَّ
سے میل بھر دو رچلا جاتا ہے۔ (ترنذی)

★ حضرت یعقوب علیہ السلام نے بھیریے سے پوچھا!
تم نے میرے یوسف کو کیوں گزندہ پہنچایا؟
بھیریا پوچھا :

یا حضرت جس جنگل اندر فنبے چمن لادے
اسیں نمانے اوس جنگل تول جائیے دودراڑے
پھر پوچھا : میرے یوسف کو کیا ہوا؟
”سُنیے!“ یا حضرت :

ہم بھیریے جانتے ہیں مجھ پختی کریں تو بھیریوں کی
دُنیا میں چُغل خور کھلا میں اور وہ ہمارا پانی تک
بند کر دیں کہ یہ چغلخوار ہیں۔ شکار کرنا ہماری فطرت
ہے۔ شکار کھاتے ہیں مجھ پختی کبھی نہیں کھاتے ॥

یا حیت یا فتوح

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
چنگلخوار جنت میں نہیں جائیں گے۔ (متفق علیہ)

تیرا اپنا یقین ہی ہر کمال کا منبع ہے۔

یا حبیب یافتیم (مجلس برخاست)

یا حتی یا فتیوم

الحمد لله الذي أتيكم فوالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٩

اَكَمْ يَعْلَمُ
بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى

(العلق : ١٣)

كَيْاً وَهُنَيْسٌ جَاءُنَا كَرَهَ اللَّهُ تَعَالَى
أُسْكُو دَحِيَّتَاهُ

يَا حَيْسٍ يَا فَتِيرِمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَطِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۱

”محویت محویت“ کہتے تھکتے نہیں - جانتے
 بھی ہو محویت کے کسے کتے ہیں - ؟
 محویت کے نام کو بذنام مر مت کر دو۔

محویت، عبدِ معبد کے مایین وہ اسرار ہے
 جسے اگر کوئی پالیتا ہے، دنیا کے دُول کے تمام دفاتر
 سرپرہر کر کے اسی کے کام میں محو فنہاں ہو جاتا ہے اور
 محویت اسے کسی بھی اور کام کا رہنے نہیں دیتی —

شبِ روز اپنے ہی کام میں مصروف رکھتی ہے اور
 اپنے ہی خیال میں محو۔ بندہ کی کسی تدبیر کو کارگر ہونے
 نہیں دیتی، اپنی ہی تدبیر کا مقابلہ اور اپنی ہی قدر کا
 مقدور بنائے رکھتی ہے۔

کوئی کچھ کہے، حقیقت ہے کہ ہر فعل کی ابتداء غل

سے ہوتی ہے اور محبت کا فاعل مُحب نہیں،
 مَحْبُوبٌ ہوتا ہے۔ محبت کی ابتداء محبوب سے
 ہوتی ہے۔ محبوب داستانِ محبت کی ابتداء نہیں
 ا تھا بھی ہے کویا محبت کی داستانِ محبوب کے
 گرد گھومتی ہے، وہی اس کا محور۔ وَمَا عَلِّيْنَا الْأَبْلَاغَ

یا حیٰ یا قتیوم

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير ما زر قيد

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۱

حسبِ نسب اور کسبِ کمال پر موقوف نہیں،
 میرے اللہ جسے چاہتے ہیں، اپنی رحمت کے لیے
 خاص کر لیتے ہیں۔ یا حیٰ یا قتیوم

الحمد لله الذي أقيمت فأله خير ما زر قيد

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۱۲

عبدات کا صحیح نہ اہلِ محبت ہی نے دیا۔

یا حیتے یا قیوم

الحمد لله القائم
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۱۳

کوئی کیا جانے کر توحید کسے کہتے ہیں ؟

نہ جنت نہ دوزخ

نہ دُنیا نہ عقبیٰ

نہ بقا نہ فتن

اک مقام پر وہی وہ ہوتے ہیں ،

کوئی دوسرا نہیں ۔ یا حیتے یا قیوم

الحمد لله القائم فـأـلـهـ خـيـرـ الـراـزـقـيـنـ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥١٤

جب نظر بدل جاتی ہے ،
نظارہ بھی بدل جاتا ہے۔ یا حیی یافتیم

الحمد لله العظيم

فأله خير ما ترقي

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

٩٥١٥

امیر المؤمنین مولائے علی کرم اللہ وجہہ کے پاس
دس سال تک میٹھے کی کھال کا ایک ہی
ٹکڑا رہا۔ اسی پر آپ سوتے، اسی پر نماز ادا
کرتے اور اُسی پر اونٹ کو چاراڑا لتے۔

یا حیی یافتیم

الحمد لله العظيم

فأله خير ما ترقي

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

٩٥١٤

زُہد کی ابتداء رِندی کی آنہا یا حیی یا قیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً لازم قييم

وَاللَّهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

٩٥١٥

بادہ خوار جہاں بھی بیٹھے،
رحمت کی گھٹائیں برسیں۔

یا حیی یا قیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً لازم قييم

وَاللَّهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

٩٥١٦

اگر تو میرا بن جائے تو

میری ہر شے تیری -

تیری تدیری — میری تقدیری

اور

تیرا رادہ — میرا امر



یہ زنگ میرے ، کبھی اُتر نہیں سکتا
 یہ روپ میرے ، کبھی بھجڑ نہیں سکتا
 یہ مہک میری ہے ، کبھی مرٹ نہیں سکتی
 یہ آواز میری ہے ، کبھی دب نہیں سکتی



تو مجھے یاد کر ، میں تجھے کروں گا
 تو تعظیم سے یاد کر ، میں تحریم سے کروں گا
 تو دعا سے یاد کر ، میں عطا سے کروں گا

تو توبہ سے یاد کر ، میں مغفرت سے کروں گا
 تو جیسا بھی ہے - مجھے یاد کر !
 میں - جیسا بھی ہوں - تجھے کروں گا۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله العزيم
 ف الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

959

طریقت کا مقام و منصب کبھی فنا نہیں ہوتا،
 ماضی کو حال میں زندہ رکھتا ہے۔

اللہ کے برگزیدہ بندے ہر حال میں ہر وقت
 محکماں رہتے ہیں - یا حیت یا قیوم

الحمد لله العزيم ف الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۲۰

کتاب العمل بالسنة :

— ذکر رُسُول ﷺ عَلَيْهِ السَّلَامُ —
کی مستند مختصر اور
عین ذکر الہی — *

— * —

جملہ فیوض و برکات کا منبع ، مانتہاء اللہ !

یا حیت یا قیدم

الحمد لله العزيم
فاطمہ خبیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۲۱

کتاب العمل بالسنة، دینیائے اسلام کی مستند
فائز الدائم کتابیہ۔

— * —

ہر ملک و بُلْت کے لیے مقبول ا عمل -
 ہر فرقے کے لیے یکساں مُفید -
 کوئی بھی منٹ کر نہیں -

یا حییٰ یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۵۲۲

جو کچھ بھی اس دُنیا میں ہوا
 ہو رہا ہے
 اور ہو گا ،
 ارادتِ ازلی کے عین مطابق ہے
 اصطلاح میں اسے توحید کہتے ہیں

توحید کا منحر پریشان

موافق — معلمہ و نسرور یا حبیبی قیوم

الحمد لله الذي أقيس

فإله خيرٌ لا يُلهم

وَاللهُ ذُو الْقَضْلَى العَظِيمُ

۹۵۲۳

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ
جبلال

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ
جمال

جبلال کے ساتھ جمال لازم و ملزم

یا حبیبی قیوم

الحمد لله الذي أقيس

فإله خيرٌ لا يُلهم

وَاللهُ ذُو الْقَضْلَى العَظِيمُ

--- ۹۵۲ ---

محصلی یوس علیہ السلام کو پیٹ میں رکھنے کا ترف
حاصل کیے ہوئے ہے

--- * ---

اس آیت کار سے باہر نکل جاؤ۔

یا حبیب یا فتیم

الحمد لله رب العالمين
فَالله خَبِيرٌ بِالْأَزْقَافِ

وَالله ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

--- ۹۵۲ ---

مقالاتِ السماء و الأرض

۱ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۲ - وَاللَّهُ أَكْبَرُ

۳ - وَسُبْحَانَ اللَّهِ

- ۳ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
- ۴ - وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهٌ إِلَّا هُوَ
- ۵ - الْأَقْلُ
- ۶ - وَالْأَخِرُ
- ۷ - وَالظَّاهِرُ
- ۸ - وَالْبَاطِنُ
- ۹ - يُحِبُّ
- ۱۰ - وَيُمِيَّتُ
- ۱۱ - بَيْدِهِ الْخَيْرُ
- ۱۲ - وَهُوَ حَىٰ لَا يَمُوتُ
- ۱۳ - وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

— * —

ارض وسماء کے پروردہ طیف تات

لور

مقالاتِ السمواتِ والارض کے بھی چودہ

طبقات ہیں۔ یا حیاتیات قیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۲

مقالاتِ السمواتِ والارض

کنجی تو ایک ہٹلی کی جے مل جائے
وہ پھولے نہیں سماتا،
زمین و آسمان کے خزانوں کی کنجیوں کے
کیا کہئے۔ یا حیاتیات قیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۲

سُنگر - ۱

-۲- ادب

-۳- حفاظت

شکر، عنایت کا ادب ہے۔ شکر کر

عنایت۔ امانت ہے، امانت کی حفاظت کر

خبردار کوئی عنایت کسی بھی حجم نہ ہو۔ یا حییات قیم

الحمد لله القائم

فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٢٨

دار الحکمت - دین متن کا انسب شمار

یا حییات قیم

الحمد لله القائم فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۲۹

عجب منزل ہے۔ رات کو جاگتا ہے،
 دن کو سوتا ہے۔!
 دانشمندی کی حد۔

یا حییٰ یاقیم

ف : اسی طرح اُتو
 واضح ہو کہ پرندوں کی دنیا میں اُتو
 دانشمند پرندہ کھلاتا ہے۔
 بعض نے کہا کہ اُتو کا اصل نام اللہ ہو سے
 بدلتے بدلتے اُتو کھلانے لگا۔ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

یا حییٰ یاقیم

الحمد لله القائم
 فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُخَلَّقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْقَبْلَيْنِ الْعَظِيمُ

٩٥٢

ذکرِ دوام کی دھوم اندر مخل مجاہتی ہے
اور سوتے ہوئے دل کو اٹھنے پر مجبور کر دیتی ہے

یا حیت یاقیم

الحمد لله القائم
فأله خير التازقين

وَاللهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٣

قدرتی حسن — دلفریب
مصنوعی نماش — قبیح

قباحت — حُسْنٌ كا نظر دُلُو

یا حیت یاقیم

الحمد لله القائم
فأله خير التازقين

وَاللهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٣٢

جی سے ہر شے پیدا ہوتی ،
قیوم سے قائم - یا حیتی یاقیم

الحمد لله الذي يحيي القيمة فالله خير الم Raziqin
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٣٣

ایمان لا
شفا ، اللہ کی نازل کردہ مرغش و بلا وبا
پر حاوی - یا حیتی یاقیم

الحمد لله الذي يحيي القيمة فالله خير الم Raziqin
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٣٤

روزہ نہ رکھنے کی پیشمنی بھی ایک سیدافزا
عبادت ہے - یا حیتی یاقیم

الحمد لله الذي يحيي القيمة فالله خير m Raziqin
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٣

بندول کو شعور بندگی میرے آقا روحی فداہ اللہ
علیہ وسلم کے درس سے ملا۔ جس نے جو پایا، آپ ہی
کے فیض و کرم سے پایا۔ یا حیت یا فاتیم

الحمد لله العظيم

فأله خير الزرين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٤

ہر را ہنسے، ہندو ہجتا غیر، من وحن تصدقی کی :
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم جگت گروہیں

یا حیت یا فاتیم

الحمد لله العظيم

فأله خير الزرين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٥

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

جُود و کرم سے

استقامت — جلال

استقامت — جال

استقامت — کمال

زواں کوئی چیز نہیں — ترک عمل ہی کا اصطلاحی

نام زوال ہے۔ یا حیث یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً تارزقين

وأله ذؤفضل العظيم

٩٥٣٨

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیزین
سنّت مورکدہ — سادگی

یا حیث یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً تارزقين

وأله ذؤفضل العظيم

— ٩٥٣٩ —

عکر و علیؒ کے نمونہ کو قیامت تک کسی کا کوئی نمونہ ماتھ نہیں کر سکتا۔ یا حیہا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خبر الرزقين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمِ

— ٩٥٤٠ —

ما صحا او ناصح !
 کسی کی کسی تقریر سے کسی کو کیا حاصل !
 سنا اور چل دیا۔
 کسی بات کو اپنے عمل پہ دار دکر۔
 کوئی اپنی سنا۔
 دنیا کے دفاتر ایک سے ایک بڑھ کر
 بھرے پڑے

تیری اپنی بات سے بڑھ کر
کسی اور کی بات کیونکر نافع ہو
سکتی ہے؟ یا حی یا فیض

الحمد لله الذي أقيس
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۲

کسی تماجور سے میں کیا مانگتا ہوں
تیرے در کا گدا ہوں،
کرم مانگتا ہوں۔

یا حی یا فیض

الحمد لله الذي أقيس
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۵۲

جو جیسے امور اللہ ہی کے حوالے کر کے،
 ذکر و فخر میں ہمہ تن دن محو و منہک رہے
 اور مساوا سے کوئی واسطہ نہ رکھے،
 اہل طریقیت لئے "ملخص" کہتے ہیں۔

یا حیت یا تینم

الحمد لله رب العالمين
 فانه خير الزارقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۲

روح کو فنا نہیں۔ جب جسم الوجود میں ظہر ہو جاتی
 ہے جس بھی روح سے چاہیے، ملاقات کا شرف
 حاصل کر لیتی ہے۔

جب خاشت سے پاک ہوئی، پرواز سے بکھار ہوئی۔
 میرے اللہ العلی الاعلیٰ کے فضل اور میرے آقا روحی فدا
 صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم ہی سے مطہر ہو کر شرف باہ
 ہوتی ہے، کسی اور طرح نہیں۔

فَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

یا حیت یا فیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ جَيْلَانَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الظَّبِيبِ

۹۵۲۲

سارا قرآن عظیم، ساری سنت مطہرہ
 نمونہ کی طلب گار ہے۔ قصوں کے
 انبار لگے پڑے ہیں۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔
 کوئی نمونہ پیش کر۔ کائنات، باتوں کی نہیں

نونہ کی طلب گار ہے۔

نونہ نہیں — گویا کچھ بھی نہیں



میدان میں اتر۔ کسی نونے کا منتظر ہر کر۔ نونے
ہی نے تماش بینوں کو سلطمن سمجھا، محض بازوں کی
آغوش میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔



برائی کے نونے سے دنیا بھرلوپی،
کسی نیکی کا نونہ پیش کر۔



اگر تو کوئی بھی نونہ پیش کرنے کا
متھل نہیں تو میدان سے
باہر نکل — اور

جو چاہے کر۔ یا حیتی یا فتیم

الحمد لله الذي أقيس

فإله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَةِ الْعَظِيْمِ

٩٥٢٥

وقت کا فرماد اٹل

ہوتا ہے!

ہو کر

رمیتا ہے!

ارد

کبھی نہیں ٹلتا!

یا حیتی یا فتیم

الحمد لله الذي أقيس

فإله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَةِ الْعَظِيْمِ

سَعْدَ مُرَّ— دریا کی روائی
 طوفان کی جوانی
 موجود کی طبیعتی
 حق کی تبلوار
 مجاهد کا وار
 استقامت کا منظہر
 وفا کا پیکر
 انسانیت کا گوہر
 مردانگی کا جوہر
 ستر دلبزال
 حیاتِ جادوال
 امیرِ کاروال

اور مردان حق کا غیر فانی نشان ہے۔

یا حییٰ یا فتیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۹۵۳

سُرْخَرٌ — مُلک کا نجہان
 بُلْتَ کی آن
 استقامت کی شان
 مداومت کی جان
 حیاتِ جاوید کا تر جان
 حرمِ ناز کا راز دان
 جذبِ جنون کا حلی عنان
 زندہ انسان کی پچان

اور

غیرت کی جان ہے۔ !

یا حیت یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خير ما ترزاقي

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۹۵۳۸

عَزْمٌ - موڑ حیات سے بے نیاز
فدا دیت کا ہمراز

مے کدے کی بھار

رندوں کا خمار

اور میدانِ وفا کا شہسوار ہے۔

یا حیت یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خير ما ترزاقي

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۹۵۲۹

عزم - تصویرِ محبت بھی ہے ،
 تصویر بھی —————

زادِ سفر بھی ہے ،
 رفیقِ سفر بھی —————

جو یائے راہ بھی ہے ،
 دانائے راہ بھی —————

طالبِ منزل بھی ہے ،
 منزل نما بھی —————

دیدارِ محبوب بھی ہے ،
 سراپا دید بھی —————

اور غازی بھی ہے ، شہید بھی .

یا حییٰ یاقین

الحمد لله رب العالمين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

٩٥٥

عزم کی طاقت بے پایاں
 حدود بے کراں
 پرواز بالائے آسمان
 رسائی اورائے گھاں
 خود خالق کائنات بھی
 اپنا لوح و تسلیم
 عزم صمیم کی
 عظیم عظمت کے
 حوالے کو دیتا ہے۔
 یا حیت یا فتیم

الحمد لله الذي أقيمت

فأللهم خبيرة التأمين

وأللهم ذُو الفضل العظيم

۹۵۵

اہلِ طریقت ہر ملاقات کو آخری ملاقات تصور کیا
کرتے ہیں، ان کی زندگی میں کل نہیں ہوتا۔

—*—

کل کا کسی کو بھی کوئی علم نہیں ہوتا۔ یا حیا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لازمهين

وأللهم ذوالفضل العظيم

۹۵۶

مدت سے آرزو ہے اور ایک جستجو ہے کہ یہ کافر
مومن بنے۔ جس قسم کا مومن ہم چاہتے ہیں،
بناتا نہیں۔ باہر مومن ہے، اندر کافر،

—*—

کافر حب کفر کی خوبی سے بیزار ہو کر ایمان کی

طرف متوجہ ہونے کا قصد کرتا ہے، عین مومن ہوتا ہے

جو کافر ایک بار مومن بن جاتا ہے،
بھر کبھی مرتد نہیں ہوتا - اللہ کوئے
یعنی مجھی یہ ایمان نصیب ہو۔ یا حیتیا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً تازقين
وأله ذوالفضل العظيم

٩٥٥٣

پوری دنیا میں سات ہوتے ہیں !
حد سے پاک ہوتے ہیں
یا ہم متحد ہوتے ہیں اور معاون !

یا حیتیا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً تازقين
وأله ذوالفضل العظيم

٩٥٥

رمضان المبارک کے روزے کا نور ہر روزہ داری پر
دار درہتا ہے۔ کسی اور عبادت کا سطر خ نہیں۔

یا حیی یاقیم

الحمد لله الذي قيّم
فأللهم خير الزّارين
وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

٩٥٥

طیب بیس و با و بلا کا کوئی علاج نہیں مل جو
لی خمسہ اُطفیں بھا حَرَقَ الْوَبَاءَ الْحَاطِمَةَ
الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةَ

أَسْتَغْفِرُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيْمُ وَالْغَيْبُ

یا حیی یاقیم

الحمد لله الذي قيّم فـأللهم خـير الزـارـين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

المیوط

۹۵۴

علق سے خلق کی نمود۔ کمال کی حد۔ یا جو یقین



پس بے شک تو قدر رکھتا ہے فَإِنَّكَ تَقْدِيرُ
 اور میں قدرت نہیں کرتا وَلَا أَقْدِرُ
 اور تو جانتا ہے وَتَعْلَمُ
 میں نہیں جانتا وَلَا أَعْلَمُ
 اور تو تمام پوشیدہ با تو آے وَأَنْتَ عَلَامُ الْخُبُورِ طَ
 واقف ہے۔ (کتاب الحل باب شرح اول ص ۱۱)



لے اللہ! ہمیں شامل کر مَلَّهُمْ أَجْعَلْتَ
 اپنے ان منتخب بندوں مِنْ عِبَادِكَ الْمُنَتَّخِينَ
 میں جن کے چہرے اور الْفُرَّةِ الْمُحَجَّلِينَ
 اعصار وشن ہوں گے

الْوَقْدِ الْمُتَعَبِّلَاتِ هـ
 جو مقبول جا عتوں میں ہو۔
 و قد عبد القیس سے روایت ہے کہ انہوں نے
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے سننا
 اللہ ہو اجعندا اخ رسا کے کلام سننے کے بعد
 و قد نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! المستحبون سے
 کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ کے صالح بندے
 پھر لوچھا الغر المحبوبون کرنے لوگ میں؟ فرمایا!
 جن لوگوں کے وضو کے اعضا، رشمن ہوں گے
 پھر عرض کیا۔ المستحبون سے کون مراد ہیں؟
 فرمایا اس سے وہ لوگ مراد میں جو اس وقت
 (یعنی قیامت کے دن) الطور و فرما پئے بنی کی
 معیت میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے

سیدام احمد بن خلیل رحمۃ اللہ علیہ ۴۶
یا تھی ما قیوم

الحمد لله العظيم فالله خير الرزقيين

والله ذو الفضل العظيم

٩٥٥٧

نعمت کا ہیں، خدمت کا طالب بن

یا حیت یا قیم

الحمد لله الذي اقيمت
فأله خير ما تاذقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

٩٥٥٨

فرشتوں کو پیدا کیا، کام نہ بنا
 خیر ہی خیر
 جات کو پیدا کیا، کام نہ بنا
 سر ہی سر
 انسان کو پیدا کیا، تو کام بنا
 کبھی خیر، کبھی سر
 خیر کا پیکر ہوتا۔ ملائکتے بہتر

شر کا منظہر ہوتا — شیاطین سے بدتر

یا حبیبیا قیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

9559

صبح و شام پڑھتے ہو، مانتے کیوں نہیں ؟
 ما شاء اللہ کات و مآلہ ریش اُل عرب یکن
 و لاحول و لا قوّة إلا بالله العالی العظیم

پوری دعا یوں ہے (یہ پڑھا کر اور اس پر عمل کیا کر)

رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

میرا پر دردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی ہے پر درود گار عرش

الْعَظِيمُ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ

عظیم کا۔ جو اللہ چاہے، ہوتا ہے

وَمَا لَمْ يَشَأْ إِلَّا كُنَّ **وَلَا**

اور جو نہ چاہے، وہ نہیں ہوتا۔ اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

قت اور نہیں طاقت مکر اللہ ہی (کی ترفیق) کے

الْعَظِيمُ مَا أَشَدُ دُوَّاً **إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ**

سامنہ جو بلند عظمتی لا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ**

ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کا

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ **عِلْمًا**

علم ہر چیز پر عجیط ہے (گھیرے میں بیٹے ہے)

أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِيْنَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ

یہ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جس نے دوک رکھا ہے

آتٰ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر اس کی حکومت کے ساتھ

مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّيْ

رسب کچھ نمکن ہے) ہر (زمین پر) چلنے والے کے

اَخْذُمْ بِنَا صَيْتَنَا اِنَّ رَبِّيْ عَلَى

شر سے اے میرے رب اسکی پیشانی تیرے قبضہ میں بیٹھ

صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

میراب صراطِ مستقیم پر (چلنے سے ملا) ہے۔



حضرت حسنؑ کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ میں سے ایک

شخص کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے آکر اُس سے کہا کہ اپنے گھر کو جا، وہ جل گیا ہے اس شخص نے کہا کہ میرا گھر نہیں جلا۔ وہ چلا گیا اور پھر اکر اُس نے اسی طرح کہا کہ تیرا گھر جل گیا ہے۔ اس شخص نے کہا اللہ کی قسم ! میرا گھر نہیں جلا۔ اس صحابیؓ سے کہا گیا رعیب بات ہے کہ آپ کا گھر جل گیا ہے اور آپ اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہے ہیں میرا گھر نہیں جلا! صحابیؓ نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت کہے

ربِّ اللہِ الذی الخ

تو اس کی جان میں اور عیال میں اور مال میں کوئی تخلیف نہیں پہنچے گی (الیعنی کوئی الیسی چیز جو اسے ناگوار ہو) اور بیشک میں نے آج یہ دعا پڑھی ہے۔ پھر اس

صحابیؓ نے (حاضرین سے) کہا اٹھوئیرے ساتھ (اُڑا)
 سب کھڑے ہو گئے اور اس کے ساتھ چل دیے اور
 اس کے گھر تک پہنچے (تو دیکھا کہ راگ سے) ارد گرد
 کے گھر تو جل گئے ہیں مگر اس کے گھر کو کوئی نقشان
 نہیں پہنچا (عمل الیوم فا لمیة / کتاب العمل با نتائج ص ۲۴۴-۴۵۰)

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي قيَّمَ
 فَالله خير الرازقين
 وَالله ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۵۴

حیٰ جب قیوم سے ملا،
 ہنس کو سچے موتیوں کا چوک کھلایا۔

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي قيَّمَ
 فَالله خير الرازقين
 وَالله ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۵۴۱

دریائے ایمیزن کے پنڈل نے کبھی زین کی سلطنت نہیں
دیکھی۔ درخت اتنے گھنے ہوتے ہیں کہ اوپر ہی
رین بسیر کرتے، بچل بچوں کھاتے، پچے پالتے اور
عمر اور پری کر کے مر جاتے ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظيم

فَالله خير الرازقين

وَالله ذُوالفضل العظيم

۹۵۴۲

قدرتی مناظر حیران کرن ہوتے ہیں۔

پھر اٹکی بلند و بالا چوٹی سے آشیار و کشور یا (جنوبی افریقی) کا
منظر، قدرتی نظاروں میں ایک لکھن اور مخیر کرن
نظارہ پیش کرتا ہے یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظيم فَالله خير الرازقين

وَالله ذُوالفضل العظيم

۹۵۴۲

اَخْدُ کی احادیث میں گم ہونے کا اصطلاحی نام محوت ہے

محوت احادیث ہی کے گرد گھوما کرتی ہے

محوت کا مرکز احادیث

اَخْد میں محو ہو کر محوت کہلاتی

ذکر کا بلند ترین تقام محوت یا حجت یا قیسم

الحمد لله رب العالمين
فانه خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْظَّيْنِ



۹۵۴۲

میرے مخدوم صابر صاحب کی محیت کا یہ علم تھا کہ جب
 شش الارض نماز کے وقت "الصلوۃ الصلوۃ" کہتے
 تو آپ فرماتے : قیامت برپا ہو گئی ہے - ؟
 شمش عرض کرتے : آقا ! نماز کا وقت ہو گیا ہے
 آپ پھر اسی محیت میں محو ہو جاتے -
 طریقیت میں اسے محیتِ تام کہتے ہیں -

اور میں نماز میں

خیال آوارہ

(اللہ ! اللہ !)

کبھی مکان میں

کبھی دکان میں

جو کوچھی نہیں آیا، نماز میں آتا ہے۔ یا حیاتی قیوم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُخْتَرِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۴

زہرا لابنیا حضرت فرید الدین مسعود گنج شکر باپ تپنی کے
گھر، حضرت مخدوم صابر صاحبؒ کی شادی کے دن،
ایک دھوم پھی ہوئی تھی۔ قطب ابدال، باراتی بن
کر، صابر صاحبؒ کو سہرا باندھنے کھڑے ہوئے۔
آپؒ پر اس وقت "من تو شدم، تو من شدمی"
کی کیفیت طاری تھی۔ فرمائے لگے : کیا سہرا؟
کس کا سہرا؟ کیسی شادی؟ کس کی شادی؟...
اس سے زیادہ سکھنے کی بندہ میں حیرات نہیں۔

الحمد لله رب العالمين یا حیاتی قیوم

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۴۴

دشتِ کلیر کامسافر۔ عشق کامِ میداں
 حق کی سیفِ بُراں
 علم کا دریائے کنار
 عرفان کا بحرِ ذخّار
 بزخِ بحرِ نی کا آفتاب
 وصلِ شاپرے بے حجاب
 فقر کی تین بے نیام
 خود ہی فئے، خود ہی جام
 واقفِ روز و اسرار
 محبوبِ حبیبِ کردگار
 بہارِ گلستانِ مصطفیٰ
 وقارِ بوستانِ مرتفعٰ

ہادئ حق آموز
 آتش بطل سوز
 تارک ما سونی
 تمیکن الورتے
 خیز اولسیا ر
 نازش اصفیا ر
 دلبر دلبرال
 مایه چشتیاں
 کمال ففتر
 جلال ففتر
 آن فتر
 شان فتر
 شاہیا ز کلیر

تاجدارِ کلیہر
وائی کلیہر
ساقی کلیہر
صاحبِ الہر
قائم اللیل
گوہریت
لعل فرید

مطلوب ما ، مقصود ما
درد ما ، درمان ما
سوز ما ، سامان ما
جان ما ، جانان ما

یا حییٰ یا فتیم

الحمد لله الذي اقيس
فالله خير الرازقين
والله ذي القبلى العظيم

جمال کی جستجو میں سر کے بل رقص کھوتے ہوئے چلنا
 محبت کی دنیا میں ایک مقبول الحب ادا
 اور مایہ ناز جنون ہے۔

محبت والے اسے جنون کی تعبیر کہتے ہیں۔
 جنون — محبت کی ابتدائی منزل۔
 کبھی رُد نہیں ہوتی۔

پا کھر رہتی ہے۔

یا حیت یا فتیوم

الحمد لله الذي ينعم
فأله خير ما ت Razin

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَيْمِ

۹۵۸

ایک بندے کے حال میں :

FULL MEDICAL BOARD

FINDING

"IT IS ALMOST IMPOSSIBLE

TO CLEAR HIM OF
RELIGIOUS INTOXICATION

AND HERMITIC LIFE.

HE IS AN INNOCENT ACCUSED".

(1945)

یا کھی یا فیکوم

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة الرزقين

والله ذوالفضل العظيم

٩٥٤٩

طريقت الى الله میں
ساری رات جاگنا فرض
سو سکتا ہی نہیں
دن بھر جیسے چاہو، رہو
محض بولت نہیں۔

یا حبیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت
فالله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٧

مال کامکال — تقویٰ کا زوال

یا حبیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت
فالله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٢

حناٹ کی کمائی منہیات ہی نے کھائی۔

یا کھلے لغظوں میں :

رات دن کی کمائی

جھوٹ

غیرت

چعنی

اور حسد ہی نے کھائی۔

جو منہیات سے بازا آگیا
دین پر بہار بن کے چھا آگیا

یا حییا یا مقیرم

الحمد لله الذي قسم
فأله خيراً لرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

٩٥٧٢

نہ ماضی ، نہ مستقبل حال ہی میں حال وارد ہوتا ہے۔

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خير التازقين
وأن الله ذو الفضل العظيم

٩٥٧٣

بارگاہ قدسیہ میں کوئی غیر نہیں ہوتا،
سب کے سب عایین ہوتے ہیں۔
غیر وہاں رہ سکتا ہی نہیں۔

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خير التازقين
وأن الله ذو الفضل العظيم

٩٥٤٥

آیتِ شفا میں شفای تلاش کر

اروہ

وہ سورۃ فاتحہ ہے۔ یا یحییٰ یاقوتیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَصْلِ الْغَفِيلِ

٩٥٤٦

ایک نے کہا کہ میں نے عافیت کو تلاش کیا
اصح الصمت التام (مکمل خاموشی) میں پایا

احسان کو تلاش کیا
ذکرِ دوام میں پایا

مُوْتُوقَيْبُلَ اَتْ تَمُوْتُوْ اَكُوْتِلَاش کیا
ترکِ تام میں پایا

فضل کو تلاش کیا،
مغلک احوال بیگان و مسکین (کی خدمت) میں پایا

توحید کو تلاش کیا
رضا میں پایا

امر کو تلاش کیا
عزّم میں پایا

فقر کو تلاش کیا
مُلامت میں پایا

بالآخر توبہ کو تلاش کیا

ترتبہ النصوح میں پایا

اور یہ عین حق ہے۔ یا حبیب ایتیم

الحمد لله القائم
فأله خير الزارقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۷۴

اے او طالبِ حق! اتیرے آبا کی ایک بھی خصلت
تجھ میں نہیں۔ تجھ سے بڑھ کر بھی کوئی مغلول حال بردا!

وہ گھر را ہوا دو ایک بار پھر سے لوٹ کر
بزمِ کونین کی رونق بنے۔ یا حبیب ایتیم

الحمد لله القائم
فأله خير الزارقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

— ۹۵۷ —

نے قرآن کریم غریب عوام کو پڑھنے کے لیے
تحفہ پیش کیا کریں۔

(حاجی صاحب انبالہ والے)

یا حیت یا فتیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

— ۹۵۸ —

زندگی نے جب نر ندگی کے نشور کا
استقبال کیا مُکرانی
کسی اور طرح کی بھی نہیں سکتا تی۔

یا حیت یا فتیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۴۹

پہلی نظر کا شکوک کسی بھال نہیں ہوتا،
ڈانوال ڈول رہتا ہے

مکر: پہلی نظر کا شکوک بھی بھلا کبھی بھال ہوا ہے
ڈانوال ڈول ہی رہا

یا حییا قیوم

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة الرأي ذي العين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْمَنْظُورِ

۹۵۸۰

جس نے کسی کو ملنا ہوتا ہے،
آتے ہی مل لبیتا ہے

ارو

ای ملنے والا
کوئی کوئی ہوتا ہے

یا حیتیاتیدم

الحمد لله الذي اقسم
فأللهم خيرا لزارقين

وأللهم ذوالفضل العظيم

— ٩٥٨ —

عَلَى الْعَظِيمِ كَمَا تَحْتَهُ

حَلِيْمُ الْكَرِيْمِ

اوہ

حَلِيْمُ الْكَرِيْمِ كَمَا تَحْتَهُ

عَلَى الْعَظِيمِ لازم و ملزم

یا حیتیاتیدم

الحمد لله الذي اقسم
فأللهم خيرا لزارقين

وأللهم ذوالفضل العظيم



دُعَاءٌ حَنِيفٌ لِوُسْقَتِ الْعَلِيِّ جَمِيلِ اللَّهِ

اے اللہ !
 اے ہر مصیبت کو دو رکنیوائے
 اے ہر عاکو قبول کرنے والے
 اور اے بھروسی بنانے والے
 اور اے ہر سروشی کو سنبھالنے والے
 اور اے ہر صیبت میں خدا ہونیوائے
 اور اے ہر اکیلے کے غمگسار
 اور اے ہر بے کس کے ساتھی
 تیرے سوا کوئی معبو نہیں

اللَّهُمَّ
 يَا كَمَا شِفَتُ كُلِّ كُرَبَةٍ
 وَيَا مُجِيبَ كُلِّ دَعَوَةٍ
 وَيَا جَاجَا بِرَكَلِ كَسِيرٍ
 وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَحْوٍ
 وَيَا حَاضِرَ كُلِّ بَلَوَى
 وَيَا مُونِسَ كُلِّ وَحْيٍ
 وَيَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

تو پاک ہے	سُبْحَنَكَ
میں ہی طالبوں میں سے ہوں	إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
میں تجوہ سے سوال کراؤ	أَسْئَلُكَ
کرتو ڈال دے	أَنْ تَقْذِفَ
میرے دل میں پی محبت	فِي قَلْبِيْ حُبَّكَ
حتیٰ کہ نہ کوئی میرا شغل ہو	خَلَّا يَكُونَ لِيْ شُغْلٌ
اور نہ قصر ہو	قَلَّا هَمٌ
تیرے سوا	سِوَاكَ
او کردے میرے یہے	وَأَنْ تَجْعَلَ لِيْ
میرے ہر کام میں کشادگی	مِنْ أَمْرِيْ فَرَجَّا
او را (اس سے) نکلنے کی راہ	وَمَخْرُجًا
پس تو ہی رحم کرنے والا ہے	فَأَنْتَ رَحِيمٌ
اے سب رحم کرنے والوں سے	يَا آنَّ رَحْمَ الرَّاحِمِينَ ۚ
(رُثکر) رحم کرنے والے	

حضرت یُوسف علیہ السلام انہیرے کنٹین میں
 ڈال دیے گئے اور سخت پریشان و مشوش ہوئے
 تو حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس یہ عالاً
 اللھم یا کاشت الخ فرمدی نے
 بھی اپنی تفسیر میں قریب قریب ایسا ہنی کر کیا
 ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ حضرت یُوسف علیہ السلام
 تین دن تک کنٹین میں رہتے اس وقت انکی عمر
 بارہ برس کی تھی۔ اور جب مصر کے قید خانہ میں
 داخل ہوئے تو اس وقت آپ کی عمر میں بس تھی
 وہبؑ کا قول ہے کہ حضرت یُوسف علیہ السلام کو
 قید خانہ میں سات سال تک رہنا پڑا مگر بعض
 روایتوں میں اس سے کم اور بعض میں زیادہ بھی بتایا
 گیا ہے۔ (نزہۃ مجلس منتخب لغائیں)

٩٥٨٢

اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ ط
اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْحَسَنَاتِ ط
اللَّهُمَّ يَا مَاحِيَ السَّتِيرَاتِ ط
اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ط

يَا حَيَّ يَا فَقِيرَمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٨٣

رَحْمَةٌ سے فضل
فضل سے کرم اور
کرم — جملہ بیانات و آفات کا حصہ۔ یا یقیناً

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۸

خَصَائِلُ کی تبلیغ کرتے تھکتے نہیں،
 کسی خصلت کو اپنا کر تو دیکھ
 خصال کی بستی نہ بنادے تو کہنا
 خصلت کبھی اکھلی نہیں رہتی
 نہ ہی اکیلے رہنا اسے زیندگی تاہم
 شہر بنادکر بسا کرنی ہے ।

خَصَلتِ وہ ہے جس کی فِتْرَانِ کَرِيمٰ اور
 سنتِ مطہرہ تصدیق کرے

تیرے پاس نہ دین نہ دُنیا، کس بلوجہتے
 پر اتراتے نہیں تھکتے ۔

خصلت نہوں کی طلب گل رہے ،
کسی خصلت کا نمونہ پیش کرے یا حجی یاقوتیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

— ٩٥٨٥ —

خصلت جب نیر آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے فیضیاب ہو کر اکھارٹے میں ترقی ہے
دھوم مجادیتی ہے۔ یا حجی یاقوتیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

— ٩٥٨٤ —

خصلت کا جنون ہی محبوں -
جب تک قائم نہیں کر لیتا ،

کبھی چُپ کے نہیں رہتا۔ یا حییٰ ماقیم

الحمد لله العظيم

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۸۷

نا صحا و ناصحا ! ہم پانی روک رہے ہیں
ساری عمر روکتے رہو — روک پانی کا پانی۔
پانی میں مکھن نہیں آتا۔

یا حییٰ ماقیم

الحمد لله العظيم

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۵۸۸

کرامات نہیں ، کارگزاری دیکھو
کارگزاری کے سہراہ ہی کرامات ہوتی ہیں۔ یا حییٰ ماقیم

الحمد لله العظيم فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٥٨٩

جلال و جمال و کمال کا منظر

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى الْبَيْتِ طَ
يَا يَهُوا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا عَلَيْهِ ۝ (الحراب ٥٦)

أَمْ الْعَمَلْ

يا حبيبي يا قييم

الحمد لله العزيز القائم
فأله خير الزارعين

وَالله ذُو القُبْلَةِ العظيم

٩٥٩٠

مردوفیت

زندگی کا زیور

صحت کی ضامن یا حبیبیم

الحمد لله العزيز فأله خير الزارعين

وَالله ذُو القُبْلَةِ العظيم

۹۵۹

بعض خیرات الیسی ہوتی ہیں جنہیں کوئے بھی قبول نہیں کرتے

نہ رکھ سکتے ہیں نہ موڑ

اڈک سر بازار پچینک دیتے ہیں
جو چاہے ، اُھا لے یا حتیاقيوم



اللَّهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَ قَبْلِي
فَحُلْ بَيْنِي وَ بَيْنَ الشَّيْطَنِ وَ عَمَلِهِ طِ
یا اللَّهُ ! حِلْ طَرَحْ حَالِلْ ہے تو مُجْھے میں اور میرے ول ہیں
(اسی طرح) تو حَالِلْ رہ مُجْھے میں اور شیطان اور اس کے

کام میں - (الحرب الاعظم ملاعنة قاری / کتاب العمل بالسنة ۲۰ ص ۱۵) یا حجیقیم

الحمد لله العظيم فالله خير الرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۵۹۲

اگرچہ ہماری نماز کو خشوع و خضوع حاصل نہیں،
 پھر بھی پڑھ کر
 یہ نماز تیری آخری نماز ہے
 اسی طرح، ذکر میں یوں مخواہ کر جیسے
 یہ تیری آخری مجلس ہے
 اسی طرح، دم کو ذکر میں خورکھا کر
 جیسے یہ تیرا آخری دم ہے
 اور یہ بھی شکر کیا کر کہ اللہ رب العالمین نے
 کیسی کسی حکمت بھری پر اسرار باتوں کو ملکشافت

فرمایا : یا حبیت یافتیدم

الحمد لله الذي يتقدم
فأله خير ما يرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۵۹۳

یہ قول
فسلم پہ نہیں،
قلب پہ واردِ وجود کر۔
یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً لمن أرزق
وأله ذوالفضل العظيم

۹۵۹۲

جس محلیں میں رونقِ بزم کو نہیں اللہ علیکم کی
محفل نہیں ہوتی — نامکمل ہوتی ہے
بے کیف بھی کہیں تو بے جانیں

یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً لمن أرزق
وأله ذوالفضل العظيم

۹۵۹۵

ادب کی کڑی ٹوٹنے سے پہلے فیض کی کڑی ٹوٹا
کرتی ہے!
جو بھی کسی نے پایا، ادب ہی کی بدلت پایا۔

یا حجیٰ یاقین

الحمد لله العزى القائم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۵۹۴

جو ہر قسم کے ثواب عذاب سے گھٹیتا ہے خوب نیاز
ہو کر اکھارے میں اُترا، اُترتے ہی طریقت
نے اپنی آغوش دا کر دی۔

یا حجیٰ یاقین

الحمد لله العزى القائم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۵۹۷

تلادوتِ قرآن کے بغیر نماز قائم ہو سکتی ہی

یا حبیب یافتیوم
نہیں -

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة الرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۹۸

اگر رنگا نہ کیا
رنگریز نہ کہنا

یا حبیب یافتیوم

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة الرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۵۹۹

اوئے ملک ملک کھرپینے والو!

بھری مجلس میں حق حق کو کے رج رج کے پئر

یا حییٰ یا قتیم

الحمد لله الذي أقسم

فإله خير ما يرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُضَى الظَّيِّنُ

940

بَلْ ا و جوانا !
عجیب و غریب احوال تھے !
وے بھی گیا اور لے بھی گیا
دیکھنے والے دیکھتے ہی رہ گئے۔

یا حییٰ یا قتیم

الحمد لله الذي أقسم

فإله خير ما يرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُضَى الظَّيِّنُ

941

زندگی ایک سیلہ ہے، بھرتے

اور اُجڑتے کوئی دیر نہیں لگتی - یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله العزيم
فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴-۲

ایک مجرِ عالم نے کہا :

کن کن مقامات میں کیا کیا بدلتے نہیں دیکھا !

یہ نے ایک مقام کو مختلف رنگوں میں بنتے دیکھا

کبھی دریا بن کر بہا

کبھی شہربن کر بسا

کبھی خیابان

کبھی بسیابان

کبھی محلات

کبھی کھنڈرات

یا حییٰ یاقیوم

الحمد لله العزيم فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

940

درِ جانل کی محبت کا خمار
 کبھی کا فور نہیں ہوتا۔
 ہو سکتا ہی نہیں۔
 وارد ہو کر رہتا ہے۔
 اہل محبت اسے محبت ہی کی تاثیر کرتے ہیں۔

یا حیت یا فتیم

الحمد لله رب العالمين
 فاتح البارقين
 وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْغَنِيُّ

940

کَلِيلُهُ کی مجلس جب کے خاست ہونے لگتی ہے
 اندھیرا چانے لگتی ہے
 مردنی کے آثار نظر آنے لگتے ہیں

کائنات کف دست میدان بننے لگتی ہے
 ملائکہ، انس و جن، شجر و جمیر ہاتھ ملنے لگتے ہیں
 شیاطین انحرط ایساں لینے لگتے ہیں
 اور خناس اٹھکھیلیاں کرنے
 اللہ کھجے، اللہ کے بندے ذکرِ الہی کی
 مجلس کبھی رنجاستن ہونے دیں۔ دم آخر تک
 پوری آب ذات سے قائم و دائم رکھا کیں

آمیت : یا حیت یا متبدم

الحمد لله الذي يقسم
 ما في السموات والأرض
 وَاللهُ ذُو الْقَوْلُ الْعَظِيمُ

9405

ایمات باللہ

اللہ کی قسم، جس کے قبضہ قدرت ہیں میری

جان ہے، السَّامَةُ وَالْهَاكَمَةُ (حثت الامن)

اللَّهُ هُوَ كَمَا تَأْتِي هُوَ خَوْدَرٌ نَّهِيْسٌ -

اسی طرح شیطان۔ یا حیٰ یا فتیم



بَارِگَاهِ قدس میں ہر مخلوق تیری غلطت کے سامنے عاجز
جُھکی ہوئی، حکم کی عکوم اور قدر کی مقدور نیروں نشر،
بلا و بوا (ول مرض و شفا کا خزانہ) میرے اللہ ہی کے
قبضہ قدرت میں ہے۔



اگر کسی نے اس ایمان کو تسلیم نہ کیا تو کیوں نہ کیا،
گویا — ناقص ہے۔

یا حیٰ یا فتیم

الحمد لله العزيز فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

94.4

کئی کو نہیں، ایک رُب کو مان
فیض بار نہ کرے تو کہنا۔

یا حییٰ یاقیعِم

الحمد لله الذي أقسم

فأللهم خير الزارقين

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

94.5

”مسٹ مسٹ“ کہتے ہو، جانتے بھی ہو مسٹ کے
کہتے ہیں ؟
مسٹ کا خمار ہستی کو یوم حشر کے مِنْ وَعْنُ
محمور رکھتا ہے۔

یا حییٰ یاقیعِم

الحمد لله الذي أقسم

فأللهم خير الزارقين

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۰۸

جب تک ساقی کے ہاتھ میں ساغرو بینا نہیں ہوتا،
 جذب سلوک کی منزل میں کوئی کیف نہیں ہوتا۔
 افسرده رہتی ہے۔ ساقی ہی نے ہر منزل کو پرکشید نیما

یہ سب جام پئے جائیکے، کوئی اور لا۔

لبے! بتا تو سہی، تو نے کیہڑی پینی ہے؟
 مے کدھ تو اُواع و اقسام کی مے سے محبرا پڑا ہے!

ایک کی طرف اشارہ کر کے :
 وہ گرد و غبار میں لپیٹی ہوئی — پہلی روئیں

مذت گزری

اسے پینے والا کوئی نہیں آیا
 نظر ہیں کوئی آئے تو پلا میں
 سوچ لو ————— تیزتر ہے
 ذرا سا دودھ ملا کر معتدل کرنے دو

خوب سوچ کر آیا ہوں
 بنا پئے واپس نہیں جانا
 یہیں ڈیرے جمانا ہے

ہوش جب مدھوش ہوئی ،
 ہوش بیس آئی - یا حجی باقیہم

الحمد لله رب العالمين
 فاتحہ خیال الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۰۹

باب کوئی بھی ہو،
ساغرو بینا کے بغیر نگہ نہیں جاتا۔
چھیکا ہوتا ہے۔ یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي يقسم

فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۱۰

اللَّهُ تُوْهُ هُنْ شَرِكَ كَقْرِيبٍ،
مُوْتَ بَحْبَيْ شَاهِ رَكَ سَقْرِيبٍ تَرْيَايِقِيم

الحمد لله الذي يقسم فـالله خـير الـرازـقـين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۱۱

ترقی کوئی شے نہیں۔
اگلے دم پھلے سے بہتر۔ ترقی یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي يقسم فـالله خـير الـرازـقـين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۱۲

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْءاً أَتْ
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ (پیس، ۸۲)

جسم الوجود کی ہڈیوں، گوشت اور خون میں لپٹا ہوا مر

امیر الہی

امیر ربی

امیر ربیانی

امیر سُجّانی

امیر صمدانی

امیر مجدانی

امیر احسانی

امیر حفّانی

امیر عظیم

امیر کوہیم

اسی امر سے ہر امر دار و وجود رور
یہی ہر امر کی جان



ہر کسی کو بتا رہے اور سنارہا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ

وَمَلَائِكَتَهُ

يُصَلُّونَ

عَلَى الْبَنِي طَّالِبٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (الاحزاب: ۵۹)



بلا تقدار و شمار۔

لکھو کھا ہا بار بھی کہیں تو حق۔

یا حبیب یاقوتیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۱۲

تیرے امر ہی نے میرے سوتے ہوتے
بخت کو جگایا اور فرمایا : قتل :
اَتَ اللَّهُ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى الَّذِي لَيَأْتِيهَا الْذِي
عَلَيْهِ وَسَلِمُوا لَسْلِيمًا ۝ (الاعزاب : ۵۶)

یا حبیب یاقوتیم

الحمد لله رب العالمين

فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

امر جب ہڑی، گوشت اور خون میں متعدد مسئلے
مرلوبط ہو کر اپنے کرتب کا منظاہرہ کرنے لگتا ہے
قرآن کریم اور سنت مطہر کا منظہر ہوتا ہے۔

یا حیت یاقتیوم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْسِنِ
فَاللّٰهُ هُمْ بِالْتَّازِقَيْنِ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



اے اللہ کریمے نور میرے کل میں	اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي لُورًا
اور نور میری آہ نکھل میں	فِي صَبَرِي نُورًا
اور نور میرے کانوں میں	وَفِسَمْعِي نُورًا
اور نور میرے دایس	وَغَنْ يَسِينِي نُورًا
اور نور میرے یائیں	وَعَنْ يَسَارِي نُورًا

اور نور میرے اور پر	قَفْوِقَتْ نُورَّا
اور نور میرے یخچے	قَتَحْقَتْ نُورَّا
اور نور میرے آگے	قَأَمَافِتْ نُورَّا
اور نور میرے پیچے	قَخَلْفَتْ نُورَّا
اور کھوئی کیسے یہ نور ہے نور	قَاجَعَلْ لَمِتْ نُورَّا
اور نور میری زبان میں	قَفِيْ لِسَانِيْ نُورَّا
اور نور میرے بچھوں میں	قَفِيْ عَصَبِيْ نُورَّا
اور نور میرے گوشت میں	قَفِيْ لَحْمِيْ نُورَّا
اور نور میرے خون میں	قَفِيْ دَمِيْ نُورَّا
اور نور میرے بالوں میں	قَفِتْ شَعْرِيْ نُورَّا
اور نور میری جلد میں	قَفِتْ لَبَشَرِيْ نُورَّا
اور کردے میری جان کو نور	قَاجَعَلِيْ لَهْقَسِيْ نُورَّا
اور پرستخت بنائے میرے یہ نور	قَأَعْظِمَرِيْ نُورَّا
اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا	اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں ایک دفعہ میں رات
 کو حضرت مسیح نور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر رہ چکا جناب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھے اور رفعت
 حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ پھر طہارت کی
 اور ما تھمنہ دھو کر سو رہے پھر رات میں اٹھے اور شکریہ
 کے پاں جا کر اس کا مونہ کھوں کر اوسط درجہ کا وضو کیا
 نہ بالکل تھوڑے پانی سے نہ بہت زیادہ سے پھر پڑا
 نماز میں مشغول ہوتے (ابن عباسؓ کہتے ہیں) میں فرم
 دیر سے اٹھا تاکہ جناب رسول اللہ علیہ وسلم کہیں یہ
 خیال نہ فرمائیں کہ میں یہ سب یا یہ دیکھو ما تھا پھر میں
 وضو کر کے آپ کے یا یہ جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے
 اپنے ہاتھ سے میرا کان پکڑ کر مجھے اپنی داییں جانب کھڑا
 کر لیا اور پوری تیرہ رکعتیں پڑھیں۔ پھر آپ ایسے کئے

اور سو گئے خٹی کہ خڑائی لینے لگے۔ آپ سوتے میں
 خڑائی لیا کرتے تھے۔ پھر اتنے میں حضرت بلاںؓ
 نے اذان دی۔ آپ نے صبح کی نماز (دونسنت)
 پڑھی اور وضو نہیں کیا اور آپ جو دعا پڑھتے تھے
 اس میں یہ الفاظ ہوتے تھے۔ اللهم احجل... اعْلَم
 کھریڈنے کہا بلکہ میں سات چیزوں میں (جنہیں جناب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا میں ذکر فرمایا ہے
 میں نے ان کے بارے میں حضرت عبادث کے میٹوں
 میں سے ایک سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ پڑھا
 اور گوشت اور خون اور بال اور کھال میں اور دو چیزوں
 ان کے علاوہ اور بیان کھیں۔

(صحیح بخاری۔ ج ۲ ص ۱۵ / ۹۳۲ / کتاب المعل بسنة ۱۰۷۸/۹)





الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي

ہر طرح کی حمد رونکرا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے بیٹ

فَاشْبَعَنِي وَسَقَانِي فَأَرَوَانِي ۝

بھر کر کھلایا اور سیر ہو کر پانی پلایا۔

حضرت عبد اللہ بن قيس رضی خ سے روایت ہے کہ
حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جس شخص نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور سیر ہو کر
پانی پیا پھر کہا الحمد للہ الخ
تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ
وہ پیدائش کے دن (محصول) ا تھا۔

(عمل الیوم واللیلة / کتاب العمل بالسنة ۲۲ ص ۳۵)



٩٤١٥

کُفر، شرک، نفاق کا قائد : شیطان

یا حیٰ یا فتیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً وارزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

٩٤١٤

ہر عمل توفیق کا محتاج
وَمَا تَوْفِيقٌ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

یا حیٰ یا فتیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً وارزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

٩٤١٣

بیعت کی اصل — بیعتِ رضوان

بیعت کے بعد سکون کا نزول اللہ کا وہ
 وعدہ ہے جو کبھی خلاف نہیں ہوتا۔



جس نے بھی عزم بالجزم سے بیعت کی ،
سکون کا نزول ہوا۔ یا حییٰ یاقیم

الحمد لله القائم
فأله خجا التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الظَّاهِرِ

— ۹۴۱۸ —

جو اخلاق قرآنِ کریم نے پیش کیا
کوئی بھی بندہ اس پر گزر نہیں رکھتا
نکھر اللہ کے پسندیدہ بندے ۔

یا حییٰ یاقیم

الحمد لله القائم
فأله خجا التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الظَّاهِرِ

۹۴۱۹

ہر منزل کی ابتداء توبہ سے ہوتی ہے۔
بات بات پہ توہہ کی توفیق کاظھرو ہوتا ہے۔

یا حییٰ یاقیوم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَبِيلِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۲۰

مُرغی صرف اس انڈے کو سیتی ہے جس میں بچہ
پیدا ہونے کی امید ہو، ایسے کسی بھی انڈے کو نبایتے
رہنے نہیں دیتی۔ جو انڈا ستر جاتا ہے، اُسے
پنجے سے اٹھا کر دُور پھینک دیتی ہے۔

یا حییٰ یاقیوم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَبِيلِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۲۱

گندے اُندرے میں زندگی نہیں،
گندگی ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً ما ذكر

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى العَظِيمُ

۹۴۲۲

غیر معتدل آب ہوا کے باعث انڈاٹریا

یا حییٰ یا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً ما ذكر

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى العَظِيمُ

۹۴۲۳

دین کا معاون — اللہ کا معاون

دین کا مخالف — اللہ کا مخالف یا حییٰ یا قیم

الحمد لله الذي أقسم فأله خيراً ما ذكر

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى العَظِيمُ

۹۴۲۵

کسی اور نظام الاوقات کے پابند کو پابند ملت کیا
کرو۔
یا حیث یا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأللهم خبأ ما تزقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَةِ الْعَظِيمَ

۹۴۲۶

جس قسم کا نگناہ
اسی طرح کا عذاب (جیسے ساری)

یا حیث یا قیم

الحمد لله الذي أقسم
فأللهم خبأ ما تزقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَةِ الْعَظِيمَ

۹۴۲۷

ما دری زبان میں کئی بار پوچھا ہے، بتاتے

کیوں نہیں ؟ آخر تم چاہتے کیا ہو ؟
ابے بتا تو سہی ، تو کیا چاہتا ہے ؟

تیری قسم ! جو تو چاہتا ہے ، درسی میں -

یا حییا فتیوم

الحمد لله العلی القیوم
فَالله خیر الرازقین

وَالله ذُو الْقُبْلَيْنِ العظیم

٩٤٢

جو کبھی نہیں ہرا
جو کبھی نہیں مرا
جو کبھی نہیں ترا

خود ہی بتا وہ کون ہوتا ہے ؟ یا حییا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فَالله خیر الرازقین

وَالله ذُو الْقُبْلَيْنِ العظیم

حیله جب ختم ہو جاتا ہے،
وسیلے کی باری آتی ہے

جب تک حیله ختم نہیں ہوتا،
وسیلہ نہیں آتا،

میرے حیله سے زندگی بیزار
تیرے حیله سے زندگی گلزار

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القائم

ف الله خير التازقين

و الله ذو الفضل العظيم





اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

لِلَّهِ ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندے

وَابْنُ أَمْتِكَ نَا صِيَّتِي بِيَدِكَ

کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، میری پھولی تیرے ہاتھیں ہیں

ماضٍ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي

میرے اوپر تیرا حکم جاری ہے میر مکمل تیرافیصلہ عین

قَضَاءُكَ أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ

عدل ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس نام کا واسطہ درج

هُوكَ سَمَيَّتَ بِهِ نَفْسَكَ

جس سے تو نے اپنی ذات کو موسم فرمایا یا تو نے

أَوْ أَنْزَلَتَهُ فِي كِتابِكَ أَوْ عَلَمْتَهُ

ا سے اپنی کتب میں نازل فرمایا یا تو نے اپنی

اَحَدٌ اِمْتَ خَلْقِتَ اَوْ اِسْتَأْثَرْتَ

مخلوق میں سے کسی کو اسکی تعلیم دی یا اسے اپنے

بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ

پاس اپنے خزانہ غیب میں خاص کر کے رکھ لیا ہے

بِحَلَّ الْقُلُوبَ (الْعَظِيمُ)

کہ تو قرآن عظیم کو بنادے

رَبِيعَ قَلْبِيْ وَ نُورَ بَصَرِيْ

بسار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا

وَشِفَاءَ صَدْرِيْ وَ جَلَاءَ

اور شفا میرے یعنی کی (یعنی قلب کی) اور ازالہ میرے

حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِيْ ۝

غم کا اور دور کرنے والا میری تشویش کا۔





حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنج و غم میں بُلْتَلَا ہونے پر جس شخص نے یہ دعا کی - اللہم انف عبدک الخ اللہ تعالیٰ ضرور اس کا غم دور کر دے گا اور اس کے رنج کو خوشی میں بدل دے گا۔

صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا ہمارے لیے ضروری ہے کہ ان کلمات کو سیخیں ؟ فرمایا ہاں ہر اس شخص کے لیے، جو انہیں نہ لائے ہے کہ وہ ان کلمات کو سیخے۔

(ابن حبان / کتاب البعل باسنۃ ح ۲ ص ۳۷۷ تا ۴۰۳)

٩٤٢٩

رَبُّ الْمَلَكَاتِ وَالرُّوحُ روح — روح سے متعارف

يا حي يا قيم

الحمد لله القائم
فالله خير الم Raz قرين
والله ذو الفضل العظيم

٩٤٣٠

پھلا القارہ روحانی، تو ما ہے۔ يا حي يا قيم

الحمد لله القائم
فالله خير الم Raz قرين
والله ذو الفضل العظيم

٩٤٣١

کائنات کی سیار

سبحان ربي ذي الحشرا العظيم — خاک

سُبْحَانَ رَبِّيْ دِيْنِ ذِيْ الْعَزْلَةِ الْكَرِيمِ — نُورِی
سُبْحَانَ رَبِّيْ ذِيْ الْعَزْلَةِ الْمَجِيدِ — نَارِی

يا حَيْ يَا فَتِيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيْسِمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَصْلَى الْغَنِيُّ

٩٤٣٢

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ
فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَيْهِ سَبِيلًا (المنل ١٩)

قصد سبیل کا تذکرہ

معروف ہو یا غیر معروف

زندہ رہتا ہے
کبھی نظر انداز نہیں ہوتا۔

صدیاں گھُریں، گزُریں
یہ — حُول کا توں

بہترین و عمدہ ترین سیل:

الْأَدْعِيَةُ لِمَغْفِرَةِ أُمَّةٍ تَسْأُلُ اللَّهَ

صلی اللہ علیہ وسلم

اس سے بہتر
یہ بنو
کسی کرنے پا
کیا قدرت رکھتا ہے؟

یا حَسِّيْ يَا فَقِيْوْم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيْتَعُ
فَافْهَمْ خَيْرَ الْأَزْقَى

وَاللَّهُ ذُو الْعَضْلِ الْمَظْبُنِ



یا رب ذوالجلال والاکرام !
 تیرا یہ رذیل و ذلیل و کھین بندہ
 ابوابیس محمد برکت علی عقیعت بن
 والدین نگاہی سخن و حبّت بی بی، درویش الوری
 حضرت بابا دندو شاہ (رونق افروز لب دریائے سنج)
 کی اولادیں سے ہے اور شاہ ولایت حکیم سید
 امیر الحسن سہارپوری قدس سرہ العزیز کامر لیلانا ہے
 و۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام !
 تیری قسم ! میں تیری راہ میں نکلا ہوا ہو۔ تیرے
 سوا میرا کوئی کچھ نہیں لختا اور نہ ہی میں تیرے سوا
 کسی سے بھی کوئی تعلق رکھتا ہوں مگر تیرے لیے۔
 و۔ اپنی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی ہر حیث کو

تیرے ہی سُپرد کر کے، قطعی سُپرد کر کے
 اپنے تمام معاملات ،
 دینی ہوں یا دُنیوی ،
 ظاہری ہوں یا باطنی ،
 تیرے ہو لے کر کے
 تجھی کو سونپ کر ،
 مراتب و درجات سے
 کُلیتاً مستغنى و بے نیاز
 اور دست بردار ہو کر ،
 دین ، دنیا اور آخرت کے
 تمام دفاتر بند کر کے ،
 اور سر بُھر کر کے ،
 تیری ذاتِ قدس کے ذکر و فکر

یں ہمہ تن و من محو و منہک ہوتا ہوں۔

یا حیٰ یا فتیم فَتَقْبَلَ أَنْتَ رَبِّنَا
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى
وَالرَّحْمَةِ وَالْمُجْبِيَّ حَضْرَتِ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آمین آمین آمین

یا حیٰ یا فتیم

الحمد لله القائم
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَبْلَيْنِ



یہ بندہ محمد برکت علی (بن نگاہی بخش بن
پھلو بن حاکم بن) حضرت درویش الورنی بابا
وندو شاہ (رونق افراد زلب دریائے سندھ)

کی اولاد میں سے ہے۔

—*—
میں اس امر کی وصیت کرتا ہوں کہ میرے منے
کے بعد میری بیت کو اسی مقام پر، جہاں میں

شب و روز

الادعية لمحفظة امة رسول الله صلوات اللہ علیہ وسلم
کی منزل پر گامزن رہا، دفن کیا جاتے۔ کھی اوچیگی
نہ لے جایا جائے۔

چونکہ میں اُس وقت کوئی بھی کلام نہ کرسکوں گا
اس لیے اپنی زندگی ہی میں یہ وصیت کرتا ہوں کہ
مری قبر اسی مقام پر ہو جو ہماری طریقیت میں
المستفیض دارالاحسان اور کیمپ
دارالاحسان کے نام سے مشہور ہے۔

★

★ میری قبر ذکر الہی کا مرکز ہو، تجارت گاہ نہ ہو
 یا حیت یا فتیوم اسمع واستحب اللہ الکبیر الکبیر
 آمیت آمین آمین یا حیت یا فتیوم



قدرت کی جس حکمت نے مجھے اس دارالاحسان سے
 خصت فرمایا، اس کا شکر یہ۔ ہجرت کے بعد
 عنایت کی حد کر دی!

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا
 مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ
 رَبُّنَا فَيَرْضُهُ

ابو نیس محمد رکن علی لودھیانی عینہ عن
 المهاجر الی اللہ و المتكل علی اللہ العظیم
 امریز سعید : جمعۃ المبارک

پرسوال المکرم ۱۴۰۹ جج

۹۴۲

آدم کائنکر — شیطان

طریقت کائنکر — بے نیل مرام یا حیٰ یاقیم

الحمد لله العزيم
فأله خير التازقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۲۵

تم سمجھتے کیوں نہیں ، اللہ نے مجھ کو اور کل کا اتنا
کو اسم الحیٰ سے پیدا کیا اور القیوم
سے نقل و حرکت پہ گامزن فرمایا۔ اگر ان
اسماہ کو بار بار نہ کہیں تو کیوں نہ کہیں ۔ ۔ ۔

یا حیٰ یا قیوم یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله العزيم
فأله خير التازقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

٩٤٣٥

کیا تو نے شمعِ رسالت کے کسی پرانے کو دیکھا بھی ہے؟
شمعِ رسالت کے پردا جملہ منہیات سے بیزار اور
ہم منہیات سے ہمکنار۔

اپنے نفس سے :

اوئے منہیات کے دلدارے! بازاً اور ابھی آ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فانہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٤٣٦

نہ کوئی اللہ کی وکالت کو مانتا ہے نہ کلت کو،
اپنی تدبیر کو مانتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فانہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٤٣٧

محو ہے نہ منہک
نامِ نہاد القابات سے ملقب یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فانہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۲۹

سُبْحَانَ الرَّبِّ يُنَزِّلُ الْمُقْتَدِرَ

جب چاہے، کسی بھی چیز کے خواص
سلب کر لیتا ہے۔

* آگ کا کام جلانا ہے، خلیل کے لیے

حکم ہوا :

مُحْشَدُ دی ہو جا،

* پھری کا کام کاٹنا ہے، ذیع کے لیے

حکم ہوا :

باب بیکا نہ کرنا

* سونج کا کام دائم مدار پر چلنا اور تمازت

پہنچانا ہے،

اصحابِ کہف کے لیے حکم ہوا : دائم یا

سے گزر جانا اور ان کو گرفتی نہ پہنچانا۔

* ہوا کا کام راحت و سکون پہنچانا ہے،
حکم ہوا : عاد و شود کی بستیاں تباہ کرے۔

* دریا کا کام بھائے جانا ہے، قومِ موسیٰ کے
لیے حکم ہوا :
انہیں ڈبو نا نہیں،

بخاطلت پار اترنا ہے !
پانی باعثِ حیات ہے، قومِ نوح کے
لیے حکم ہوا :
حسی کو زندہ نہ پھوڑنا !

یا حیثیت یا قیوم

الحمد لله العظيم
فانه خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۹۴۳

گناہ کے لیے ابھارنا بدترین گناہ ہوتا ہے۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۲

اہل ذکر سب سے نکھتے ہیں، شیطان و
خناس و جنات اپنی مجلس فرمائی کر لیتے ہیں اور
یہ روز ہوتا ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۳

تیری ذات قدس اور تیرے جسیب اقدس

صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَاشْكَرِيَةٌ —
 ہمیں مرنے جینے کا دھنگ بتا دیا اور سچھلا دیا
 بے حدْشَكْرِيَةٌ، لَا تعداد بارشَكْرِيَةٌ،
 تا دوامِ قِيمٍ شُكْرِيَةٌ



کشن مکھش دھر سے نجات — مرنے جینے کاراز
 جو مر انہیں — جیا بھی نہیں
 جو رویا نہیں — ہنسا بھی نہیں
 رونے والے ہی نے ہنسا کھایا۔



ہستی دھر پہ جی بھر کے رو
 پھر جی بھر کے ہنس
 اور یہی رونے ہنسنے کا راز ہے۔



بات بات ہنسنے والے ! کبھی روئے بھی موڑ
رونا ہی اصل ہنسا ہے۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لمن أذقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۹۴۳

زندگی کے ساز بدل گئے اور انداز بدل گئے۔
اوئے ملک ملک کر پینے والے !
سر بازار کھڑے ہو کر پی۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لمن أذقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۹۴۳

تمام رشته توڑ کر ایک سے جوڑ

تیرا رشته ہر رشته کو توڑ دیتا ہے۔
کسی اور طرح تجوہ سے رشته جھٹنہیں سختا۔

یا حیت یا قیام

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خير المؤمنين
والله ذو الفضل العظيم

۹۶۲۵

یقین لا یقین کر
میرے آقا روحی فداہ
صلی اللہ علیہ وسلم
ہر مرض و بلا و دیا پھاوی

یا حیت یا قیام

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خير المؤمنين
والله ذو الفضل العظيم

۹۴۲۶

چُخل خور، غیبت خور، مردار خور ہوتا ہے
بھائیوں حج پہ حج کرے،
کبھی پاک ہو سکتا ہی نہیں
جب تک بازن آئے اور تو بہت کرے۔

یا حیث یا فتیم

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۲۷

ما پاکی میں طہارت نہیں ہوتی اور طہارت
کے بغیر نہ نہیں ہوتی !

یا حیث یا فتیم

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۲۸

اپنے نفس سے :

بہتر تو یہ تھا کہ تو
ایمان نہ لاتا
کافر بن کر زندگی
لبر کھوتا !
ایمان کی عزت
پھر نہ آئے دیتا

یا حیتیں یا فتیوم

الحمد لله الذي اقسم
فالله خير ما زقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۴۳

جب خیر و شر تیری ہی طرف سے ہیں،
پھر کوئی ڈر نہیں۔

جو چاہتا ہے، کیے جا — تجھے کون روک سکتا ہے؟

یا حیٰ یا فتیم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيْسُومِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۵

اللّٰہ سے ڈا کرو
جو تم کرتے نہیں، مت کہا کرو

یا حیٰ یا فتیم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيْسُومِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٤٥١

ماںگ ماںگ تھکے ، پیٹ پھر بھی نہ بھرا
جوں کا توں خالی

یا حبیب یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٤٥٢

خبرات کھائی ، زکوٰۃ کھائی
کھائے ہوئے گوشت کی کھال کھائی

بتا اور کیا چاہتے ہو ؟ یا حبیب یا فتیوم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٩٤٥٣

جو مفلک الحال بیوگان و مسابکن نے کھانا تھا ،

یں کھا گیا — مجھے کیونکر ہضم ہوتا ہے

یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۴۵

کھاتے والو! اپنا پیالہ آپ صاف کرو۔

کیا تم اتنا بھی نہیں کھ سکتے؟ یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۹۴۵

وقت بر باد کرنے والو! وقت ہی تو زندگی کی
قیمتی متعہ ہے جو وابستات و خرافات کا
شکار ہے۔

زندہ وہ ہے جو زندگی کا ایک بھی دم ضائع نہ کرے !

یا حیت یاقوتیم

الحمد لله العزيم
ف الله خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۴۵۴

امراہی کُنْ فَیکُونْتَ کی تفسیر ہوتا ہے

یا حیت یاقوتیم

الحمد لله العزيم
ف الله خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۴۵۵

مرد وہ ہے جو شیطان کو کبھی نہ سئے کاموں

نے -
یا حیت ماقوتیم

الحمد لله العزيم ف الله خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۴۵۸

شیطان میرا شمن ہے، میں نے اپنے دشمن کو دست
 بنا لیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر وقت
 مجھے ہنساتا اور بات بات پُلاتا
 رہتا ہے

ادئے کیا ابھی تک تیرے
 رُکنے کا وقت نہیں آیا؟
 خوب سوچ کر:
 ابھی آگئیں!

یا حیت یاقیوم

الحمد لله رب العالمين
 فَاللهُ أَكْبَرُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ



۹۴۵۹

دانہ دانہ کر کے چک — کہیں تیری دال میں
مینگن تر نہیں ؟ یا حیت یاقیم

الحمد لله العی القیسم
فَاللَّهُ خَبِيرٌ بِالْأَزْقَافِ

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الْعَظِيمُ

۹۴۶۰

یار ہابتا چکے — متوكل کسی بھی ساز و سامان
کا پابند نہیں ہوتا،
تو کلستُ علی اللہ
زندگی کا سفر جاری رکھتا ہے
یا حیت یاقیم

الحمد لله العی القیسم
فَاللَّهُ خَبِيرٌ بِالْأَزْقَافِ

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الْعَظِيمُ

۹۴۴۱

توکل راحت کا باب ہوتا ہے۔
جس توکل میں راحت نہیں ہوتی،
کیا توکل ہے ؟
افسردہ !!

یا حیٰ یا قیم

الحمد لله رب العالمين
فاطمہ خیر المؤمنین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۴۲

خلق سے نہ ہونے کا یقین
اور
خالق سے ہونے کا یقین
اگر دل میں اُتر جائے

بات بن جاتے !

ارو

یہ اللہ ہی کی طرف سے عنایت
ہوتی ہے۔ یا حیثیاً فی تم

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خبیرة الرأیین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۴۴۳

غیبت غیبت کہتے تھکتے نہیں !
اگر کوئی آدم زاد،
غیبت سے
کُلیتاً باز آ جائے،
اُسی وقت
بشریت کا

باب کھل جاتے !
 کسی اور طرح کبھی کھل
 سکتا ہیں، یا حیث یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم
 فانه خير الرزقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۴

باب
 بنا بنایا ہوتا ہے،
 رد و بدل
 کے
 گنجاش نہیں ہوتی !
 یا حیث یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم
 فانه خير الرزقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۹۴۴۵

سپرڈِ خاک نہیں، سپرڈِ الہ کہا کریں۔

یا حیت یا فتیوم

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير ما لازم قيد

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الْعَظِيمُ

۹۴۴۶

ہر کسی سے!

ہر کوئی اپنی پسند کے آدمی
کو دوست رکھتا ہے
 بتا! تیری پسند کا آدمی کون ہے؟

یا حیت یا فتیوم

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير ما لازم قيد

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الْعَظِيمُ

٩٤٢

اس دنیا میں کوئی بھی کسی کا بھی
 کچھ نہیں لگتا،
 مطلب ہی مطلب کا دوست
 یا حیت یا قیوم ہے۔

جب کاسی سے بھی کوئی
 مطلب نہیں، کون ہوتا ہے؟
 یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت
 فان الله خير ما تأذن
 والله ذو الفضل العظيم



۹۴۴۸

ا مرد نہی پہ اکتفنا کر
شاعرانہ تخلیقات بند کر

ایک شاعر نے
بینڈے کی تعریف میں کہا:

یا بوقتِ رص، زُہر کا گراہے گھنگرو،
جس کو پرایاں دھونڈتی ہیں بن سبنتم کو پو

یا حبیب-یا قیوم

الحمد لله رب العالمين

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْقُضَى الْعَظِيمُ

۹۴۴۹

اللَّهُ جو كرنے کا ارادہ
 کرتا ہے ہو کر رہتا ہے
 کسی کے بنائے بن نہیں
 سکتا، لور
 کسی کے مٹا نے مدت
 نہیں سکتا!

یہ
 قسماں انہ کی
 تشریح ہے
 یا حیت یا فتیم

الحمد لله الذي ينعم
 فالله خير ما تزكي

والله ذو الفضل العظيم

رَبَّنَا تَقْبِلُنَا إِنَّا إِنَّا تَسْمِعُ الْعَالَمَينَ

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلَّمٌ عَلَى الْمَسِّلِيْفِ الْمَدِّيْلِ الْعَلَمَيْنِ

آمِينٌ



امروز سعید و مسعود و مبارک دو شنبه ۱۴۰۹ بـ ذی القعده النجیب



ابوئیں محمد برکت علی اوصانوی عفی عنہ

المهاجر لالله والمؤمن علی الله العظیم،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ (دسوہہ) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد - فون نمبر: ۰۳۴۴۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
يَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ وَالسمَاوَاتِ
يَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ وَالسمَاوَاتِ
يَعْلَمُ بِمَا فِي الْأَرْضِ وَالسمَاوَاتِ

قُلْ

عُشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِي وَجَبَّرِي مَلْتَقِي

وَطَالِعَنِّي مَنْزَلِي !

(یہ کہ) حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے عشق میرا
منہبِ محبت میری ملت اور اتباع میری منزل

ابو ایں محمد برکت علی لودھیانوی عنی عشق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا أَنْذَلَ اللَّهُ أَنْذَلَ يَا قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَسَنَةِ الْتَّقْوَى الْأَعْلَى
وَعَلَى إِلَهِ رَاجِحَيْهِ وَعَنْرَقِيْهِ دَعْلَمْ لَكَ وَيَهْ دَخْلَكَ رَصْنَيْ نَسِيكَ
وَزَيْنَعِيشَكَ دَمَدَاوكَلَيْكَ أَسْقُفَرَلَهَ الدَّلَى لَلَّهُ أَكْهَرَلَهَ الْقِيَمَ وَأَنْبَلَهَ الْيَهَ
يَاهَتَ يَا قَدِيرَه

مکشوفات منازلِ احسان المعروف به مطالب حکمت

دارالإحسان

ابو ایس محمد برکت علی لودھیانوی،

المقام التجاوف الصحاف لمقبول المصطفين ° دار الإحسان پرستان فیصل آباد